نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ معہ محصول ...

قیمت سالانہ معہ محصول ...

نمبر ۹ جلد ۱۲

لودیانہ ۲۸ فروری سنہ ۱۸۸۵ع

قیمت فی پرچہ ۱ پائی

گلدستۂ اخبار

امیر کابل کا گورنر معہ دس ہزار فوج کے شترگرد کی طرف روانہ ہوا ہے = پشاور میں جو دو افسر امیر کابل کی پناہ گزین تھے اب ایوب خان کے پاس جانیکو مشہد کیطرف روانہ ہوئے ہیں = مہدی کاذب مصری فوجوں کو شکست پر شکست دیتا جاتا ہے = زار روس اپنے تمام وزیروں کو تبدیل کرنیوالا ہے = خدیو مصر نے اپنے تمام معاملات سے انگلستان کو آگاہ کر دیا ہے = پختہ خبر ہے کہ انگریزی فوج ضرور مہدی کاذب کی سرکوبی کریگی = سوڈان میں انگریزی جرنیل نے اشتہار دیا ہے کہ بردہ فروشی جاری رہے = لنڈن کے سکول بورڈ کا سالانہ خرچ ایک کروڑ روپیہ ہے = ایوب خان کی آمد کی خبریں امیر کابل کو بے چین کر رہی ہیں = انگلستان میں میموریل تیار ہو رہا ہے کہ گورنمنٹ سوڈان کو خالی نکرے = مرو پر روسی قبضہ ہونے پر جرمنی و آسٹریا میں حیرانی ڈال رکھی ہے = پونا میں خبر اڑی ہے کہ ہندوستان سے ۵۰ ہزار فوج مصر کیطرف مہدی سے جنگ کرنے کیواسطے روانہ ہوگی = خدیو مصر نے تمام مصری فوجوں کو ہتھیار رکھدینے کا حکم دیدیا ہے = کلکتہ کی نمائشگاہ سے ۱۱ ہزار روپیہ کے جواہرات چوری گئے ہیں = ہندوستان میں اسوقت ۱۰۷۸۶ میل ریل جاری ہے = سوڈان کی خبروں سے معلوم ہوا ہے کہ مہدی شمال کیطرف بڑھا چلا آتا ہے = علاقہ سنار سے خرطوم تک تار برقی کی تمام لٹھیاں مہدی کی فوج نے اکھاڑ دی ہیں اور کوئی خبر قاہرہ میں سنار سے نہیں پہونچ سکتی ہے = حدود دابی سینیا سے لیکر دریائے نیل کے کنارہ تک شور و شر کی صدا بلند ہو رہی ہے = سلطان روم کی وہ فوج جو خدیو مصر کی امداد کے لئے قسطنطنیہ سے روانہ ہوئی تھی مہدی کاذب کی فوج میں شامل ہوگئی ہے = جنرل گارڈن نے سوڈان سے روپیہ اور ہتھیاروں کی درخواست روانہ کی ہے = چین کی رعایا مولمین میں آکر آباد ہو رہی ہے = انگریزی فوجیں جو لنڈن سے روانہ ہوئی تھیں سوڈان میں داخل ہوگئی ہیں = مسٹر راما بائی کو ولایت کی سردی نے بہرہ کر دیا ہے = راولپنڈی میں لفٹنٹ بیکر صاحب گاڑی سے گر کر مرگئے = کلکتہ میں ڈیموی سے بہت سے حادثات واقع ہوئے ہیں = زار روس مرو کو ایک حاکم روانہ کرنیوالے ہیں جو وہاں پر حکومت کریگا = کابل سے خبر آئی ہے کہ چند افسران روس نے بمقام چارجو بر لب دریائے اکسس اس بات کا تجربہ کیا ہے کہ دریا پر سے جو اُس وقت منجمد تھا توپیں اور سوار جا سکتے ہیں یا نہیں = صوبہ ٹانکین پر چینی فوج نے نہایت مضبوطی کے ساتھ قبضہ کر رکھا ہے = فرانس اور چین کی لڑائی چند روز کیواسطے ملتوی ہو گئی ہے = برہما میں بہت سا چاول رومی ولائت کیواسطے خریدا گیا ہے = سید حسین بلگرامی صاحب نظام حیدرآباد کے سکرٹری مقرر ہوئے = سوڈان کے قلعہ سنکات کی محصور سپاہ سب کی سب قتل ہو گئی = چند روز بعد انگریزی فوج کو سوڈان پر جانیکا حکم ملا = اسٹر[illegible] کی نمائش ہو رہی ہے = زولولینڈ کے شاہی [illegible] کو زہر دیا گیا ہے = بابو کشب چندر سین صاحب کی یادگار میں کلکتہ میں ایک ٹیمپرنس ہال بنیگا = [illegible] والی جودھپور اپنی ریاست گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کرکے مقررہ پنشن پر انگلستان میں رہائش کیا چاہتے ہیں = نظام صاحب نے دیوان سالار جنگ صاحب کو ڈیڑھ لاکھ کی سالانہ [illegible]

نور افشاں

مسیحی خوشی کی بنیاد

مسیحی مذہب دکھ اور مصیبت کا مذہب یعنی وہ مذہب جو غریبوں اور تکلیف زدوں کے مناسب ہے کہا گیا ہے پر اگرچہ یہہ قول سچ ہے تو بھی تمام دنیا میں کوئی دوسرا مذہب ایسا نہیں ہے جو مسیحی مذہب کے موافق خوشی سے معمور ہو اور جس میں اُسکے ماننے والوں کو فخر کرنیکی وجوہات کثرت سے ظاہر ہوتی ہوں حقیقت میں وہ ایک خوشی اور خرمی کا جو بیان سے باہر اور جلال سے بھری ہے بیان کرتا ہے بلکہ اُسی کی یہہ خاص غرض ہے کہ ہر ایک غمگین گنہگار کو اُس خوشی میں شامل کرے۔ اس مذہب کے نوشتوں میں ایک یہہ تعلیم بار بار ملتی ہے کہ ہمیشہ خوش رہو ◆

یتیموں اور بیواؤں کی مصیبت کے وقت اُنکی خبرگیری کرنی مصیبت زدوں کو تسلی دینی مایوسوں کو امید دلانی اور انسان کی ذاتی بدحالی کی تواز اس جہان میں حقیقی خوشی داخل کرنی یہہ اس مذہب کا خاص کام ہے ◆

اُس نے بیشمار تکلیف زدوں کے دل میں ایسا عجیب کام کیا ہے اور اوروں کے لئے بھی کرنے کو مستعد ہے۔ اگرچہ مسیح خداوند مرد غمناک اور رنج کا آشنا کہلاتا ہے تاہم اُس وقت میں بھی جب اُسنے ہماری خاطر پست حالی اور رنج کو اختیار کیا تھا وہ خدا باپ سے رفاقت کرکے نہایت خوش تھا۔ وہ لاذر کے بہنوں اور یروشلم کے باشندوں کے ساتھ ہمدردی کرکے رویا پر باوجود اسکے ہم اُسکے حق میں یہہ پڑھتے ہیں کہ اُسی گھڑی یسوع نے جی میں خوش ہوکے کہا کہ اے باپ زمین آسمان کے خداوند میں تیری تعریف کرتا ہوں ◆

رسول بھی اُسی حقیقی خوشی کا آشنا یوں قرار دیتا ہے کہ اور یسوع کو جو ایمان کا شروع اور کامل کرنیوالا ہے تاکتے رہیں جسے اُس خوشی کے لئے جو اُسکے سامنے تھی شرمندگی کو ناچیز جان کے صلیب کو سہا اور خدا کے تخت کے دہنے جا بیٹھا عبرانی ۱۲-۲ پھر پولوس روح القدس کی خوبیوں میں محبت ایمان اور امید کے ساتھ خوشی کو بھی شمار کرتا ہے۔ اغلب ہے کہ روح کی خوبیوں میں سے کوئی دوسری نہو جسکے سبب سے مسیحی کے اخلاق اُسکے دوستوں اور رفیقوں کے نزدیک زیادہ پسندیدہ ٹھہرتے ہیں جہاں دل میں حقیقی خوشی ہے وہاں مزاج خوش اور بول چال درست اور گھر رستے میں صلح اور خیرخواہی ہوگی ◆

خدا نے ہمکو خوش رہنیکا حکم دیا ہے پس لازم ہے کہ ہم اُس حکم کو ماننے کے لئے اُس سے طاقت مانگیں اور ہر طرح کی کوشش کریں تاکہ نا امیدی میں مبتلا نہو جائیں۔ پھر یہہ خوبی کیونکر حاصل ہوسکتی ہے یقیناً مسیحی خوشی اور فخر کرنیکی بنیادوں پر اور اُن سببوں پر جنہیں خدا نے بتلا دیا غور کرنے سے یہہ بنیاد اور سبب کونسے ہیں ◆

۱- ہماری نجات گناہوں کی معافی مسیح کا کفارہ اُس کفارہ کی وجہ سے خدا کے ساتھ صلح اور مسیح کے شاگردوں میں شامل ہونا ایسی ایسی باتیں حقیقی خوشی کی بنیادیں ہوتی ہیں جب خداوند کے ستر شاگرد واسطے خوشی سے لوٹتے تھے کہ وہ اُسکے نام سے معجزے دکھا سکتے تھے تو خداوند نے اُنسے یوں کہا کہ مگر اسی پر خوش نہو کہ روحیں تمہاری تابع ہوں بلکہ اسلئے خوشی کرو کہ تمہارے نام آسمان پر لکھے ہوں۔ لوقا ۱۰ باب ۲۰ آیت۔ بیشک یہہ بے پایان خوشی کا باعث ہے۔ گمان غالب ہے کہ پطرس رسول یہی خوشی اپنے دل میں رکھتا تھا جب اُسنے بہت برسوں بعد یہہ کہا کہ باوجودیکہ تم اب اُسے نہیں دیکھتے تو بھی اُسپر ایمان لاکے ایسی خوشی و خرمی کرتے ہو جو بیان سے باہر اور جلال سے بھری ہے۔ ۱ پطرس ۱ باب ۸ آیت ◆

۲- مسیحی خوشی کا ایک اور سبب یہہ ہے کہ خدا ہی اپنے دانا اور نیک انتظام میں سب چیزوں پر حکومت کرتا رہتا ہے۔ لکھا ہے کہ خداوند سلطنت کرتا ہے۔ زمین خوشی کرے۔ چھوٹے بڑے جزیرے شاد ہوویں۔ سب سے خطرناک تر حالتوں میں مارٹن لوتھر کا دل برقرار اور خوش رہا اسوجہ سے کہ وہ بخوبی یقین کرتا تھا کہ خدا ہی غضبناک لوگوں اور قوموں پر سلطنت کرتا ہے۔ جیسا کہ ناصر ایک مسیحی کا حق ہے وہ یہہ جانکر کہ خدا باپ سب کچھ اُسکی بہتری کے لئے کرتا ہے خوش رہ سکتا ہے۔ خوشی کی اس بنیاد کی ایک نظیر حبقوق نبی کی کتاب کی آخری آیت میں پائی جاتی ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ وہ قحط اور خشکسالی کے وقت بھی فخر کر سکتا تھا کیونکہ اُس نے لکھا ہے کہ ہر چند انجیر کا درخت نہ پھولے اور تاکستانوں میں میوے نہ لگیں اور زیتونوں کے پھل جاتے رہیں اور کھیتوں میں کچھ اناج پیدا نہ ہو اور گلہ بھیڑ سالے میں کاٹ ڈالا جاوے اور گائے بیل تھانوں میں نہ رہیں تسپر بھی میں خداوند کی یاد میں خوش ہی رہونگا۔ میں اپنی نجات کے خدا کے سبب خوشوقت ہونگا۔ حبقوق ۳ باب ۱۷ و ۱۸ آیت ◆

۳- خداوند کی بادشاہت کا پھیل جانا یعنی سارے ملکوں میں مسیحی مذہب کا رائج ہو جانا۔ خدا کے لوگ اس بات پر کیوں فخر نہ کریں؟ کیونکہ خداوند تخت پر بیٹھا ہے اور اُسکی نسبت یہہ وعدہ سچ اور برحق ہے کہ میں تجھے قوموں کا وارث کرونگا اور زمین سراسر تیرے قبضہ میں کرونگا۔ زبور ۲ باب ۸ آیت۔ قدیم زمانہ میں نبیوں نے فخر اور خوشی کے ساتھ تمام دنیا میں مسیحی کلیسیا کے آنیوالی کامیابی اور ترقی کا ذکر کیا اور جسوقت سے کلیسیا دنیا میں قائم ہوئی تب سے اُسکے شرکا اُس آنیوالی ترقی اور جلال کا خیال کرکے خوش رہے ہیں بلکہ آج کل ہزارہا خادمان دین اور کلیسیا کے شرکا انجیل کے جلد پھیل جانیکی خبر پاکے تسلی اور امید حاصل کیا کرتے ہیں ◆

۴- مسیحی خوشی کی ایک اور وجہ یہہ ہے کہ مسیحی لوگ اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کو اکثر خداوند کے پیرو ہوتے دیکھتے ہیں۔ اسکو خوشی کا باعث جانکے یوحنا نے یوں لکھا ہے کہ میرے لئے اُس سے بڑی خوشی نہیں کہ میں سنوں کہ میرے فرزند سچائی میں چلتے ہیں ۳ یوحنا ۴ آیت۔ اس سے زیادہ کونسی بات مسیحی کے دلکو خوش کر سکتی ہے کہ جس کے لئے وہ

رسالہ جات

شراب خانہ خراب

شراب ہمارے جسم کو کسطرح نقصان پہونچاتی ہی اور جائے اسکے کیا مفید ہی

منجانب ڈیو (محی الدین) انٹرنس کلاس مشن سکول لدیانہ
جو ۵ فروری ۱۸۸۹ء کے جلسہ انسداد مسکرات مشن سکول ہال میں پڑھا گیا

اگر ہم اپنے جسم کے ہر ایک اجزا کو جدا کریں۔ اور تولیں تو معلوم ہوگا کہ ایک تندرست اور اوسط درجہ کے قد کا شخص ایک من بتیس سیر چھٹانک ہوگا۔ جس میں

ہڈیاں (منرل میٹر فار دی بونز) ½ ۴ ثار

چربی (فیٹ فار ہیٹ) ¾ ۲ ثار

گوشت (فلش فار سو دنٹ) ¾ ۱ ثار

پانی (پٹھوں اور نسوں کے تر کرنے اور خون کے بننے کے لئے پانی) ½ ۱۷ ثار

اگر ہم اس خون کی جزوں کو جدا کریں تو ۲۰ ثار خون میں ۴ ثار معدنی اجزاء اور ۱۶ ثار پانی ہی۔ اور ہمارے تمام جسم میں چار حصہ پانی ہی۔ یا یوں کہیں کہ چار اور ایک کی نسبت ہی جب ہم کو بھوک لگتی ہی تو ہم کھانا کھانا چاہتے ہیں اور اگر کھانا نملے تو ہم خیال کرتے ہیں کہ ہم تو کمزور ہونے لگے۔ لیکن ہمکو تو ⅕ حصہ خوراک چاہئے اور چار حصہ پانی +

بعض لوگ منشی عرق بہت استعمال کرتے ہیں۔ کیونکہ ان میں پانی سے کچھ زیادہ چیز ہوتی ہی جو طاہرا انکو طاقت دیتی ہی۔ پس وہ پہلے کی نسبت زیادہ کام کرنے لگتے ہیں۔ تب اُن کو خیال ہونے لگتا ہی کہ بیر اور وائین اور سپرٹس میں بڑی قوت ہی۔ آؤ ہم ذرا غور سے دیکھیں کہ کیا یہہ ایسا ہی ہی۔ جب ہم اپنی غذا کھا چکتے ہیں تو ہمکو ایک ایسی چیز کی ضرورت ہوتی ہی جو اسکو گلا دے اور ایسا پتلا عرق بنا دے کہ وہ خون کی طرح باصورت میں ان باریک رگوں میں پھیل جاوے اور جسم کے ہر حصہ کو ترو تازگی پہونچائے۔ لیکن صرف پانی ہماری خوراک کو گلا سکتا ہی۔ اگر ہم ایک پانی کی بوتل میں اور شراب کی بوتل میں بھی ایک پکے ہوئے گوشت کا ٹکڑہ ڈالیں اور دونوں کو ہلائیں تو پانی والا جلدی گھل جائیگا۔ لیکن شراب والا خشک اور سکڑ جائیگا۔ اور اسپر جھریاں پڑ جاوینگی لیکن کبھی بھی گلیگا نہیں کھانا کھانے کے بعد سب سے اول ہمکو ایسی چیز چاہئے جو جہانتک ہوسکے جلدی ہماری خوراک کو ہضم کرے اور بعد ازاں ہمارے جسم کے تھکے ہوئے حصوں کو نئی طاقت دے لیکن ہضم ہونے سے پہلے اسکو دودہ جیسا عرق بنلجانا چاہئے اور یہہ عمل صرف پانی ہی کر سکتا ہی۔ اگر ہم اپنی غذا کے ساتھ شراب پیویں تو ہم نہیں چاہتے کہ ہماری خوراک ہضم ہو بلکہ ایسطرح کی رہے جیسا کہ کبھی آپ نے دیکھا ہوگا کہ سانپ اور اور جانوروں کو ڈاکٹر بشبرٹ میں ڈالکر رکھتے ہیں تاکہ انکی شکل برقرار رہے۔ اگر ہم بیر اپنے کھانے کے ساتھ پیویں تو صرف پانی جو اس میں ہی ہماری غذا کو گلا دیگا۔ لیکن وہ چیز جسکو ہم کہتے ہیں کہ بیر نے ہمکو طاقت دی۔ ایک قسم کی سپرٹ یا تیزاب ہی جو ہاضمہ کو روکتی ہی اور آخر کار معدہ اسی سے الگ ہو جاتا ہی۔ ہمکو اسکا جلد معلوم ہونے کا باعث یہہ ہی کہ ہمارے جسم کو اسکی ضرورت نہیں اور اس سے جدا ہونا چاہتا ہی۔ بعد ازاں معدہ سے الگ ہو کر اسکو معدہ کی باریک رگیں جو میں لیتی ہیں لیکن چونکہ خون بھی اسے پسند نہیں کرتا۔ اپنے ساتھ لیکر فوراً پھیپھڑوں کی طرف دوڑتا ہی اور یہہ وہاں جاکر چربی کو آگ لگا دیتا ہی۔ اور ایسی گرمی پیدا کرتا ہی جس سے جسم کے تمام مسام کھل جاتے ہیں۔ اور کچھ تو انہی کے رستہ نکل جاتا ہی اور کچھ گردوں کی حرکت سے زائل ہوتا ہی +

مندرجہ بالا کی تقریر سے صاف ظاہر ہی (۱) تو ہمارے جسم کو اسکی ضرورت نہیں (۲) یہہ ہمارے چربی کے ذخیرہ کو جلا دیتا ہی جو ہمارے جسم کے استعمال کے لئے قدرت نے رکھا ہی اور چونکہ یہہ خون کے کچھ آکسیجن کے جلانے کے سوائے جل نہیں سکتا جیسا کہ آگ سوائے آکسیجن کے جل نہیں سکتی۔ تو نتیجہ یہہ ہوتا ہی کہ ایسے منشیات اس آکسیجن کو ضائع کر دیتی ہیں جو ہمکو زور بخشتی ہی۔ بس یہہ ثابت ہوا کہ در اصل یہہ ہماری طاقت کو کم کرتی ہیں +

جب ہمکو پیاس لگتی ہی تو ہمکو پانی کی ضرورت ہوتی ہی۔ اب آؤ ہم معلوم کریں کہ اس پیاس کا کیا باعث ہی۔ یہہ دہن اور حلق اور معدہ کے جھلی کے خشک ہوجانے کا باعث ہی۔ بس ہماری پیاس بجھانے کے لئے ایک ایسی چیز کی ضرورت ہی جو اس خشک جھلی کو تر کر دے۔ لفظ بجھانے سے یہہ ظاہر ہوتا ہی کہ ہمارے اندر کسی قسم کی آگ لگ رہی ہی جسکو ہم ٹھنڈا کرنا چاہتے ہیں۔ برانڈی کا ایک چمچ اپنے مونہہ میں رکھو کیا وہ کچھ تری بخشیگا یا آگ کو بجھا دیگا نہیں بجھانا تو ایک طرف وہ دھچا لے ڈال دیگا۔ اور درد پیدا کریگا۔ اور آخر کار ہم اسکو دیر تک مونہہ میں نہیں رکھ سکتے اور اگل دینا پڑتا ہی لیکن اگر ایک چمچ کے علاوہ تو ایک گلاس برانڈی کا پی لو۔ تو کیا وہ پیاس کو کم کریگا۔ معاذ اللہ وہ تو معدہ میں ایک آگ بھڑکا دیگا لیکن اگر تم ٹھنڈے پانی کا ایک گلاس پیو تو تمہاری تشنگی جاتی رہیگی اور حلق و معدہ تر ہو جاوینگے۔ اور ساتھ تمہاری غذا ہضم ہو جاویگی۔ اب ہمکو معلوم ہوا کہ پانی سب پینے کی چیزوں سے عمدہ ہی۔ کیونکہ ایک تو وہ غذا کو معدہ میں گلاتا ہی (۲) وہ جسم کے اعضا کی تمام حرکتوں میں مدد دیتا ہی (۳) اسکا خون بنتا ہی (۴) جسم میں اصلی عرق یہہ ہی (۵) غذا کی جدی کی ہوئی اجزا کو مختلف مساموں پھیپھڑوں گردوں اور انتڑیوں میں پہونچاتا ہی +

منشیات کے شراب والے حصہ کو الکوہل کہتے ہیں۔ یہہ نام عرب کے کیمیا دانوں نے اسکو دیا ہی۔ یہہ ایک قسم کا عرق ہوتا ہی اور پانی کے ساتھ فوراً ملجاتا ہی لیکن اسکو بغیر پانی کے پینا ناممکن ہی۔ وہسکی۔ رم۔ برانڈی۔ جن وغیرہ کو ہم سپرٹس کہتے ہیں کیونکہ اُن میں پانی کم ہی اور آدھے سے

زیادہ سپرٹ اسی سبب سے ہو (سٹرانگ) بھی کہتے ہیں لیکن ہمارا مطلب سٹرانگ یا طاقتور کہنے سے یہہ نہیں ہو کہ وہ ہمکو طاقت دیتی ہیں۔ بلکہ اُنمیں الکوہل زیادہ ہو +

کئی لوگ خیال کرتے ہیں کہ جبتک ہم ایک گلاس برانڈی کا نہ پی لیں تو کام نہیں کر سکتے۔ اور جب پی لیتے ہیں تو ہوش پھیلا کر کہتے ہیں کہ او ہو اب تو ہم خوب کام کر سکتے ہیں۔ کیونکہ کچھ دیر تک تو وہ درحقیقت بڑی تیزی سے کام کرتے ہیں +

اب ہمکو دیسیں بھی ذرہ غور کرنا چاہئے کہ اسکا کیا باعث ہو۔ اگر وہ کچھ کھانا کھاتے اور پانی بھی پیتے پہلے تو غذا گلتی پھر ہضم ہوتی پھر خون کے ساتھ ملکے تمام جسم میں جاتی۔ اور تب اسکو نئی طاقت ملتی تو دیکھئے اسمیں کتنی دیر لگی۔ تمام چیزیں جو پانی میں فوراً مل جاتی ہو معدہ کے خانوں میں جلدی سے آجاتی ہیں۔ جب ہم شراب پی لیتے ہیں تو یہہ فوراً خون کے ساتھ ملجاتی ہو۔ چونکہ اسکو اسکی ضرورت نہیں ہوتی وہ تیز گردش کرنے لگتا ہو اور جلد اس سے جدا ہونیکی کوشش کرتا ہو۔ تب یہہ اسکی رگوں میں گردش کرتے ہوئے پھیپھڑوں کے پاس جاکے چربی کو آگ لگا دیتا ہو۔ تب ہم خیال کرتے ہیں کہ ہم نے تو بڑا عمدہ کھانا کھایا۔ اب ہمکو معلوم ہوا کہ اس زور کا یہی باعث ہو اور جب ذرہ متوالے بھی ہو جاویں تو رستم کا بھی مقابلہ کر سکتے ہیں +

لیکن کیا کچھ ہمیں زور بھی ملا۔ نہیں ہرگز نہیں۔ بلکہ یہی تھوڑے سے وقت کے لئے تھا۔ اور درحاصل ہم نے اپنی چربی کے ذخیرہ میں سے خرچ تو کیا لیکن جمع کچھ نہیں کیا۔ مجھے یاد ہو کہ ایک دفعہ مجھے اور میرے چند دوستوں کو چھ سات میل کے فاصلہ پر جانا تھا۔ چونکہ دوست رفتار تھے میں نے ارادہ کیا کہ دوڑکر اُنسے آگے نکل جاؤں۔ جب میں اپنی اس تیزی کی رفتار سے تین میل تک آیا تو میرا تمام بدن پسینہ پسینہ ہو گیا۔ اور سانس پھول گیا۔ آخرکار میں درخت کے تلے سڑک کے کنارے آرام کو بیٹھ گیا۔ آدھہ گھنٹہ کے بعد کیا دیکھتا ہوں کہ میرے ساتھی آ پہونچے۔ لیکن مجھے ابھی اَور آرام کرنیکی ضرورت تھی حالانکہ وہ اتنے تھکے ہوئے نہیں معلوم ہوتے تھے۔ بلکہ آگے جانے کو طیار تھے +

یہی حال اُس شخص کا ہو جو کام کیوقت شراب پیتا ہو وہ کچھ دیر تک تو خوب کام کئے جاتا ہو۔ تھوڑی دیر کے بعد تھک جاتا ہو اور آرام چاہتا ہو۔ تب یا تو اُسے ایک گلاس اَور پینا چاہئے نہیں تو باقی کام ادھورا نکمّا ہوگا۔ کیونکہ اسنے اپنے ذخیرہ سے خرچ کیا اور جمع نہیں کیا۔ سب لوگ تجربہ سے ثابت کر سکتے ہیں کہ اگر وہ عمدہ کھانا کھاویں تو وہ دن بھر کا کام بڑی درستی اور تیزی سے کر سکتے ہیں لیکن اگر وہ کھانے کے ساتھ ایک گلاس برانڈی کا پی لیویں تو وہ تھوڑی ہی دیر تک تیزی سے کام کر سکتے ہیں اور پھر نصف تیزی سے +

آؤ ہم اسکی بابت بھی ذرا غور کریں۔ شراب کو لوگ برابر گرمی اور سردی میں پیتے ہیں۔ فرض کرو کہ ایک زمیندار کھیتی باڑی کا کام کرکے آیا ہو۔ وہ کہتا ہو کہ مجھے شراب کی ضرورت ہو کیونکہ بڑی گرمی پڑتی ہو۔ اور تھک گیا ہوں۔ ایک دوسرا شخص آتا ہو اور کہتا ہو کہ مجھے شراب کی ضرورت ہو کیونکہ سردی پڑتی ہو۔ ان دونوں میں کچھ نہ کچھ تو سچی بات ہو۔ ایک کا جسم تو بالکل خشک ہو کیونکہ پسینہ کے رستہ اُسکے جسم کی تری کا بہت سا حصہ ضائع ہو گیا ہو۔ اور اُسکے خون میں کم پانی ہو۔ اور دوسرے کو سردی لگتی ہو کیونکہ سردی کے موسم میں اُسکے بدن کی گرمی کم ہو گئی اور اسکا خون بہت آہستہ گردش کرنے لگا ہو۔ ایک کو تری کی ضرورت ہو۔ دوسرے کو گرمی کی۔ پہلے کو تو صرف پانی کی ضرورت ہو کیونکہ اگر وہ شراب پیویگا تو وہ خون میں گرمی پیدا کریگا۔ لیکن اُسکو تو گرمی کی ضرورت نہیں بلکہ وہ تو ٹھنڈا ہونا چاہتا ہو۔ جو شخص لوہے کے اُن بڑے بڑے تنوروں سے کام لیتے ہیں جنکی کبھی آگ نہیں بجھائی جاتی خوب جانتے ہیں کہ اُنکی گرمی بیر کے پینے سے کم نہیں ہو سکتی۔ شفیلڈ جیسی جگہ جاکر دیکھیں جہاں لوگ کم کپڑے پہنکر اور چھاتی کھلی کرکے گلا ہوا لوہا بھٹھی میں سے نکالتے ہیں اور سانچوں میں ڈالتے ہیں تو کیا یہہ لوگ جنکے بدن سے پسینے کی لہریں جاری رہتی ہیں شراب پیتے ہیں۔ نہیں! بلکہ ٹھنڈی چاء +

لیکن کیا سبب ہو کہ چاء ایسے کام کرنیوالوں کے لئے شراب سے زیادہ مفید ہو۔ یہہ تو ظاہر ہو کہ جب وہ ایسی گرم جگہ میں کام کرتے ہیں تو پسینہ سے اُنکے جسم کی تری بہت کم ہو جاتی ہم عموماً خیال کرتے ہیں کہ پسینہ سے بدن کو کمزوری ہو جاتی ہو۔ جسم کا کمزور ہو جانا اُس پسینہ کی قسم پر منحصر ہو جو ہمارے بدن سے نکلے۔ اگر صرف پانی نکلتا ہو تو صرف ہم پانی کھوتے ہیں۔ لیکن اگر پانی کے ساتھ کچھ اَور بھی ہو تو ضرور کمزور ہو جائینگے جب پسینہ اکثر دل ہٹ سے پیدا ہوتا ہو تو صرف پانی ہی نکلتا ہو۔ لیکن اب ہمکو سوچنا چاہئے کہ چاء میں ایسی کونسی طاقت ہو جو پسینہ کی تلافی کرتی ہو۔ اس کا پودہ اُس زمین سے جس میں بویا جاتا ہو۔ ایک سفید چیز کھینچ لیتا ہو جسکو کہتے ہیں یہہ خالص چاء میں تین گرین آدھی اونس ہوتی ہو یا ۵۰ تار میں ایک تار اسی چیز میں ایک عجیب طاقت ہو جو آدمی کی قوت کو برقرار رکھہ سکتی ہو۔ یا ٹونسٹن نے ثابت کیا ہو کہ اگر آدمی تین یا چار گرین ایک دن میں کھاوے تو اُسکو کسی اَور چیز کے کھانے کی ضرورت نہیں پس یہہ محنتی لوگ چاء پیتے ہیں جو اُنکی طاقت اور پسینہ کی تلافی کر دیتا ہو +

کیا چاء میں اسکے سوا اَور بھی کوئی خاصیت ہو۔ ہاں یہہ سفید پاؤڈر رگوں کو بڑا فائدہ دیتا ہو اور خاصکر اِن لوگوں کے دماغوں کی جو بہت کام اور مطالعہ کرتے ہیں۔ یہی چیز کوکو اور قاوی میں پائی جاتی ہو لیکن یہہ دونوں پودے اِن ملکوں سے بہت دور پیدا ہوتے ہیں جہاں چاء پیدا ہوتی ہو۔ اور کوکو اور قہوہ چین میں کبھی نہیں پیدا ہوگا۔ بلکہ عرب سیلون ویسٹ انڈیز میکسیکو اور پیرو میں پیدا ہوتا ہو +

دیکھئے قدرت نے انسان کے لئے مختلف ملکوں اور مختلف موسموں کے لئے مختلف ذخیرے پیدا کئے ہیں کہ جس سے انسان اپنے خرچ شدہ ذخیرہ میں کچھ نہ کچھ جمع کر لے اور "صبح سے شام تک برابر اپنا کام کرتا ہی رہے" +

کیا قدرت نے بیفایدہ چین کے ایک بڑے قطعہ میں جسکا رقبہ

قریباً ۳۲ لاکھ من انگریزی ہوگا صرف چار کی جھاڑیاں اُگا دی ہیں۔ یہہ خاص اسی لئے ہی کہ انسان اپنی قدرتی ضرورتوں کو سب پورا کریں۔ یہی سبب ہی کہ چاء کا استعمال بہت جلد ہوتا جاتا ہی۔ اور ہر سال تمام دنیا کے آدھے سے زیادہ باشندے ایک ارب ۵ کروڑ سیر استعمال کرتے ہیں۔ ایک ڈاکٹر صاحب نے منشیات کو زہر لکھا ہی کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ یہہ وہی عمل کرتی ہی جو بعض زہر کیا کرتی ہیں۔ یہہ دماغ کو اور تمام عضووں کو کمزور کر دیتی ہی۔ بلادت ذہن ضعف قوائے دل جگر۔ کمزوری زبان و بصر سستی اعضا و اندام و استرخائے آلاء و تمام بے تعدیل صفرا و سودا۔ و نا روائے دست و پا۔ انضاج رطوبات و مسامات وبے تجویز ہضم و حزن و معدہ رعشہ تشنج و سکتہ۔ و مرگ اتفاقی۔ اسہال کبدی۔ نفخ زائد۔ بے وقت و بلا ضرورت وقوع سلسل و وجع مفاصل و فالج۔ یہہ سب مہر بانیاں اسی حضرت شراب کی ہیں جیسا کہ اکثر آپ نے عیاش بادشاہوں اور امیروں کا حال دیکھا ہوگا۔ اور پڑھا ہوگا میں زیادہ اسکی بابت کہنا نہیں چاہتا۔ ڈاکٹر لدین لیبیغ صاحب نے بڑے تجربہ کے بعد ثابت کیا کہ بہت خالص بیر کے ۱۶۶۶ حصوں میں صرف ایک حصہ آٹا ہی جو خون بڑھاتا ہی۔ بیرن لی بگ صاحب اپنی کیمیکل لیٹرز میں بیان کرتے ہیں کہ منشیات کے دو آتشہ اور سہ آتشہ کرنیکا صرف یہی مطلب ہوتا ہی کہ جس چیز سے خون بنے اُسکو اس سے جدا کر دیا جاوے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم حقیقت میں کیمسٹری سے ثابت کرسکتے ہیں کہ وہ ورقی آٹہ میں زیادہ تر وتازگی ہی بہ نسبت اچھی بیر کی آٹھ بوتلوں میں اور اگر کوئی شخص اسی قدر بیر روز پیا کرے تو تمام سال کے بعد اُسکو اتنی قوت ملیگی جتنی ڈھائی سیر آٹے یا ۱½ سیر گوشت میں ہی۔ اب خیال کیجئے کہ جب یہہ حال خالص بیر کا ہی تو وہ بیر تو بہت ہی نقصان پہونچانیوالی ہوگی۔ جو ان کلال خانوں میں بیر کے نام سے بکتی ہی کیونکہ جو لوگ اسکے پینے کے عادی ہیں جانتے ہیں کہ جلدی اسکا اثر انکو معلوم ہو جاوے۔ اور جو لوگ بیچتے ہیں چاہتے ہیں کہ جلدی بکری زیادہ ہو پس اسلئے اسمیں اور بہت سی چیزیں ملائی جاتی ہیں تاکہ اسمیں زیادہ نشہ پیدا ہو۔ جوان رگوں کو جو معدہ میں ہیں جلا دیتی ہیں اور زیادہ زیادہ تشنگی بڑھتی جاتی ہی جتنا زیادہ آدمی پیتا ہی۔ جبتک اسکا ذہن اور حلق بالکل خشک اور گرم اور جھلسا نہ جاوے۔ اور انکی زبان جل اور سوج نہ جاوے پیتا جاتا ہی دوسرے دن ایک بڑی سخت درد سر میں پیدا ہوتی۔ کیونکہ انکا دماغ اس زہریلی الکوہل سے جو انہنے اپنے خون کے ساتھ ملایا ہی جل گیا ہی۔ چاہئے تو تھا کہ الکوہل جیسا کہ ہم لوگ سمجھتے ہیں پیاس کو بجھا دینا چاہئے تھا اور تری بھی دینی چاہئے تھی۔ لیکن اب صاف ظاہر ہوگیا ہی کہ الکوہل اسکے برخلاف عمل کرتا ہی۔ لیکن بعض لوگ خیال کرینگے کہ ضرور اسمیں کچھہ نہ کچھہ بعض لوگ پیتے ہیں تو موٹے ہوتے جاتے ہیں۔ اگر وہ ذرہ غور کریں تو معلوم ہوگا کہ آدمی جب بوڑھے ہونے لگتے ہیں تو یا تو موٹے ہوجاتے ہیں یا دبلے۔ ہمارے جسم کا ظاہری تنزل یا موٹاپن میں یا دبلاپن میں ہی۔ بعضوں کا مزاج موٹا ہونے میں تنزل پکڑتا ہی اور بعضوں کا دبلا ہونے میں۔ پس جو ایک شخص شراب پینے میں موٹا ہونے لگتا ہی اور دوسرا دبلا تو دونوں سے یہہ ثابت ہوتا ہی کہ زہر دونوں میں اثر کر رہی ہی۔ اور دونوں قبر میں جانے کو طیار ہیں +

چوہوں پر آفت اس سے چوہے چوہیاں۔ گبریلا مکھیاں چیونٹے چیونٹیاں۔ کھٹمل جھینگر اور حشرات الارض۔ لال بیگ مچھلی گو غرض سب دفع ہوجاتے ہیں۔ قیمت ساڑھے سات جنس آنہ ایس میڈن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہی +

جلسہ انجمن اسلامیہ بٹالہ

جناب اڈیٹر صاحب اخبار نور افشاں۔ مضمون مندرجہ ذیل بخدمت میں بھیجتا ہوں مہربانی کر کے اسکو کسی گوشہ اخبار میں درج فرما کر ممنون فرماویں +

کچھہ عرصہ سے یہاں انجمن اسلامیہ مقرر ہوا ہی۔ میرے ایک معزز دوست نے فرمایا کہ یہہ انجمن عیسائی مذہب کی مخالفت کرنیکے لئے منعقد کیا گیا تھا مگر اب انہوں نے اس مقصد کو مدنظر نہیں رکھا اگر رکھتے تو بھی کچھہ عیسائی مذہب کا نقصان نہ کر سکتے کیونکہ دنیا کے بڑے بڑے سلاطین اسکے برخلاف ہوئے اور جو کچھہ کر سکتے تھے کیا مگر جائز ہو چکے والی مثال اُنپر صادق آئی تو یہہ انجمن کیا حقیقت رکھتا تھا) اس انجمن کا ایک جلسہ ۱۷ فروری ۱۸۸۳ء کو ہوا اسمیں میں بھی حاضر ہوا اور جناب مولوی قدرت اللہ صاحب عیسائی بھی تشریف فرما تھے۔ اسمیں دو مضمون درباره اتفاق پریزیڈنٹ اور سکرٹری صاحب نے بڑی فصاحت اور بلاغت سے سُنائے (مگر انکی فصاحت دبلاغت سے کیا فائدہ جبکہ اسلام کی بنیاد ہی تلوار پر ہی) اور مولوی صاحب موصوف نے بھی ایک تقریر بڑی خوبی اور اسلوبی کے ساتھہ اپنی زبان گوہر فشان سے درباره اتفاق فرمائی چنانچہ انکی پر تاثیر تقریر سے بہت لوگ محظوظ ہوئے مگر وہ لوگ جن کے دل تعصب کی جہالت سے بھرے ہوئے تھے سخت ناراض ہوئے اور ایک شخص کھڑا ہوکر بڑے جوش سے اپنی اسلامی تعلیم کو ظاہر کرنے لگا۔ اور کہا کسواسطے عیسائی لوگ اس جلسہ میں آنے لگے جبکہ ہمارے مذہب میں یہود و نصاریٰ سے خلط ملط منع کیا گیا ہی۔ پریزیڈنٹ و سکرٹری صاحب تو یہہ چاہتے تھے کہ عیسائی اس جلسہ میں ممبر بنجے جاویں چنانچہ سکرٹری نے مجھہ سے اور مولوی صاحب سے ممبروں کی فہرست میں نام لکھوایا۔ مگر نقارخانہ میں طوطی کی آواز کون سنتا ہی۔ آخرکار اسی شخص کی رائے غالب ہوئی اور پریزیڈنٹ صاحب کو مجبوراً یہہ ماننا پڑا کہ عیسائی اسمیں ممبر نہ بنجے جاویں دوسرے روز اسی شخص نے ایک مسجد میں لکچر دیا اور جہانتک ہوسکا عیسائیوں کے ساتھہ مسلمانوں کو ملنے جلنے سے منع کیا اور جو کچھہ کہہ سکتا تھا بُرا بھلا عیسائیوں کے حق میں کہا اتفاقاً اسی انجمن کے پریزیڈنٹ بھی وہاں حاضر تھے انہوں نے بڑی دلیری سے اسکی اکثر باتوں کی مخالفت فرمائی (حق اسی کا نام ہی) آفرین پریزیڈنٹ صاحب آفرین آجکل انجمن مذکور کے سکرٹری صاحب سے میرا تحریری مباحثہ شروع ہی چنانچہ میں نے دو سوال تحریری اُن کی

خدمت میں دو سال گذرے ہوئے ہیں اول خدا کے کلام کے کیا نشان ہیں اور جو نشان آپ لگاویں اُنکی وجہ بھی بتلانی چاہئے کہ کسواسطے یہہ ضرور ہیں۔ دوئم قرآن کسطرح سے کلام اللہ ہی جو جواب دینگے نذر ناظرین نور افشاں کرونگا۔ پر اگر وہ اُسی بگجر والے صاحب کے دام میں آگئے تو جواب کی اُمید نہیں گالی گلوچ کی امید ہی خدا اس شخص پر فضل کرے اور اسکے بُرے دل کو اچھا بناوے۔ راقم ف۔ م از بٹالہ

قابل توجہ گورنمنٹ

پہلے سے یہہ مشہور تھا کہ ہر قصبہ و ہر شہر کے ڈاکخانہ میں بینک جاری ہوگا تمام آدمی خوش ہو رہے تھے کہ ایسا عمدہ بندوبست گورنمنٹ سے کہ جسکی ساکھ کی تعریف کر نہیں سکتے ہوگا۔ مالدار شائع کی خوشی میں مفلوک قرض لینے کی تمنا میں خوش ہو رہے تھے بعد میں یہہ کھلا کہ دینا موقوف لینا رہیگا غریبونکے دل تو پہلے ہی ٹوٹ گئے تھے مگر مالداروں کو البتہ خوشی تھی۔ اب ایک نئی بات سُننے میں آئی یا تو مجھے ہی کچھہ خبط ہوگیا یا یہہ واقعی ہی سُنا جاتا ہی کہ ملازمان ڈاکخانہ پر تشدد ہی کہ جسطرح ہوسکے بینک میں روپیہ داخل کراؤ ورنہ تم برخاست یا معطل کیے جاؤ اسیرونکی بات ہی اگر کوئی غریب ایسا کرے تو گدا اور بھیک مانگنے والا کہینگے مجھے تو اسید نہیں کہ ہماری گورنمنٹ عالی حوصلہ اپنے ملازمان پر ایسا بوجھ ڈالے کہ جس سے نوکروں کو بھی عار آئے اب ہم حیران ہیں کہ اسکی صداقت کسطرح دریافت ہو گو موقوف و معطل شدہ ملازم کہ جو جس اسی جرم میں ہوئے یہی راگ گاتے پھرتے ہیں مگر ہم کو یقین نہیں آتا کیا خدا نخواستہ کچھہ ہماری سرکار میں گھاٹا آگیا ہی گورنمنٹ تک رسائی نہیں کہ جو کچھہ عرض کیا جاوے۔ ڈاکخانہ والے خلقت میں التجا کرتے پھرتے ہیں دریوزہ بھیک مانگتے ہیں۔ چندے جمع ہوتے ہیں تب نمبروں کی بھرتی کرتے ہیں ہمکو بڑی شرم آتی ہی کہ اگر اپنے حوصلہ کے موافق چندہ دیں تو اہانت گورنمنٹ اور اگر گورنمنٹ کے حوصلہ کے موافق دیں تو ہندوستانیوں کی کیفیت معلوم حیرانی ہی کیا کیا جاوے۔ ملازمان ڈاک کی لوحہ دفعہ یاد پر بھی رحم آتا ہی لیکن بے بسی کا عالم ہی +

لہذا ہم اپنی گورنمنٹ عادل سے نہایت ادب کے ساتھہ عرض کرتے ہیں کہ بیچارے ملازمان ڈاک پر ہرگز ہرگز تشدد نہ کیا جاوے اُنکا یہہ کام نہیں کہ وہ منت خوشامد کرکے لوگوں سے روپیہ جمع کراویں بلکہ اُنکا کام یہہ ہی کہ وہ گورنمنٹ کے حکم کو لوگوں میں مشتہر کریں + راقم ایک سیاح

نور افشاں ہمکو امر مذکورہ بالا کی راستی یا ناراستی کا علم نہیں ہی لیکن اگر یہہ امر واقعی ہی تو گورنمنٹ کے قابل توجہ ہی +

اخبارات تاربرقی

بمبئی ۱۸ فروری۔ اخبار ٹائمز آف انڈیا کے نام ایک خاص تار اس مضمون کا آیا ہی کہ روسیوں کے مرو کو ملحق کرلینے سے جرمنی اور آسٹریا میں بڑا جوش پھیل رہا ہی۔ انگلستان اس معاملہ میں بالکل لنڈن سے الگ ہی +

کلکتہ ۱۸ فروری۔ کل نمائشگاہ میں سرقہ جواہرات کی بڑی بھاری واردات وقوع میں آئی۔ چوروں نے میسرز ایرو سپاٹس وڈ کے صندوق توڑکر ۲۰ ہزار کے جواہرات اور زیور نکال لئے +

قاہرہ ۱۸ فروری۔ خرطوم میں ایک اشتہار جسپر جنرل گورڈن کے دستخط ثبت ہیں شائع کیا گیا ہی اس اشتہار میں سلطان کردفان کو بحال رکھا گیا ہی اور ظاہر کیا گیا ہی کہ ٹیکس میں ۵۰ فیصدی کی رعایت کیجائیگی اور تجارت غلامان کے ساتھہ کسی قسم کی قید نہ لگائی جائیگی۔ جنرل گورڈن کل خرطوم پہونچینگے +

سکیم سے جو فوج جائیگی اُسکو مقام توکر کی حفاظت کے لئے محدود کردیا گیا جاسوسوں نے خبر دی ہی کہ توکر پر باغیوں نے بڑی سرگرمی سے حملہ کیا سکیم پر بھی حملہ کیا گیا تھا لیکن دشمن کو واپس کیا گیا +

روم ۱۸ فروری۔ ایک ٹرین کو جس میں شاہ اٹلی سفر کر رہے تھے ڈینامٹ کے ذریعہ اُڑانے کی کوشش کیگئی تھی مگر ناکامیابی ہوئی +

بمبئی ۱۹ فروری۔ ٹائمز آف انڈیا کے پاس لنڈن سے ایک خاص تار اس مضمون کا آیا ہی کہ خدیو مصری فوج کو موقوف کرنیکی تجویز کر رہے ہیں۔ گورنمنٹ کی مصری پالیسی ایسی ناپسند ہو رہی ہی کہ یقین کیا جاتا ہی کہ ہوس آف کامنس میں اسکے برخلاف جماعت کی جماعت ووٹ دیگی +

قاہرہ ۱۸ فروری۔ ۱۱ بجے قبل دوپہر ایک تار اس مضمون کا آیا ہی کہ آج صبح جنرل گورڈن خیر و عافیت سے خرطوم میں پہونچگئے +

لنڈن ۱۹ فروری۔ کل رات مسٹر گلیڈسٹون نے ہوس آف کامنس میں بجواب ایک سوال کے کہا کہ اُنکو یقین نہیں ہی کہ جنرل گورڈن نے خرطوم میں ایک اشتہار بتائید تجارت غلامان جاری کیا ہی +

وزیر اعظم نے اور سوالوں کے جواب میں کہا کہ زار روس نے ایک افسر کو مرو کے انتظام کیواسطے بھیجنے والے ہیں مسٹر سٹینہوپ نے اطلاع دی کہ وہ ایڈریس پر بحث ہونیکے وقت اُسکی اس کارروائی پر ہوس کو توجہ دلائینگے +

ہونگ کانگ ۱۸ فروری۔ بہت سی فرنسیسی امدادی فوج ٹانکن میں پہونچی ہی اور چیف کمان جنرل ملٹ کو دیگئی +

بمبئی ۱۹ فروری۔ بمبئی لیجسلیٹف کونسل میں جو جگہ خالی ہوئی تھی اُسپر ایک دیسی بیرسٹر مسٹر کے ایف تلانگ نامے جو مغربی ہندوستان میں اعلیٰ درجہ کے سپیکروں میں سے ہیں مقرر کئے گئے۔ مسٹر تلانگ کمشن تعلیم کے ممبر تھے اور منجملہ اُن اشخاص کے ہیں جن سے البرٹ بل پر رائے طلب کیگئی تھی۔ یہہ ایک نوجوان شخص ہیں وائسرائیگل کونسل میں اُنکو جگہ دیجاتی تھی مگر انہونے منظور نہیں کی +

گورنمنٹ مثل کلکتہ نمائشگاہ کے بمبئی میں ایک جمہوری نمائشگاہ کے کھولنے کی تجویز پر غور کر رہی ہی۔ یہہ تجویز مسٹر جوبرٹ کی پیشگوہ ہی۔ انہوں نے گورنمنٹ پر ظاہر کیا ہی کہ بمبئی کے بہت سے

تاجروں وغیرہ نے آئندہ موسم سرما میں یہاں ایک نمائشگاہ کی ترتیب کے لئے اُنسے درخواست کی ہی اور بیان کیا جاتا ہی کہ علاقہ برطانیہ و ممالک غیر آبادیوں کی نمائشی اشیا بھیجنے والے اِس کام میں شامل ہونیکے لئے راضی ہیں۔ مسٹر جوبرٹ طرفین کی خواہشوں کو پورا کرنیکے لئے مستعد ہیں بشرطیکہ گورنمنٹ اور میونسپل کارپوریشن اور کمرہ تجارت سے اُنکو چند قسم کی مدد ملے۔ وہ تجویز کرتے ہیں کہ آئندہ ماہ نومبر میں نمائشگاہ کھولی جائے۔ گورنمنٹ نے سب کمیٹی لوکل نمائشگاہ کے چیرمین سے دریافت کیا ہی کہ باشندگان بمبئی سے مجوزہ نمائشگاہ کو سرگرمی کے ساتھ مدد ملنے کی اُمید ہی یا نہیں ✦

قاہرہ ۱۹ فروری۔ ڈنکرسے اِس مضمون کی خبریں آئی ہیں کہ دو سو قلعہ بند فوج نے کل باہر نکل کر کامیابی کے ساتھ دشمن پر حملہ کیا اور اُنکے کچھ آدمی قتل اور مجروح ہوئے۔ بہت سے اُونٹ اور مویشی بھی گرفتار کئے گئے ✦

لنڈن ۲۰ فروری۔ مسٹر بریڈلا بمجرد نارتھمپٹن کیطرف ممبر منتخب کئے گئے۔ کل کمرہ ہائے تجارتی کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جسمیں یہہ رزولیوشن منظور کیا گیا کہ ہندوستان کے ساتھہ تجارت کو بڑھانے میں ہر طرح سے کوشش کیجائے۔ یہہ بھی تجویز ہوئی کہ بغرض اظہار خیالات جلسہ ہذا ایک ڈپوٹیشن صاحب سکرٹری آف سٹیٹ کی خدمت میں بھیجا جائے۔ چند مقرروں نے گورنمنٹ ہند کی لاپروائی کی جو وہ ریل کو وسعت دینے میں دکھارہی ہی شکائت کی ✦

کلکتہ ۲۰ فروری۔ ایک امریکن جہاز اور وردا نامی جسمیں ۳۰ ہزار صندوق مٹی کے تیل کے لدے ہوئے تھے کالپی (دریا) ہوگلی) پر آگ لگ اُٹھی اور بڑی خوفناک طرح جل رہا ہی۔ اِس حادثہ نے دریائے ہوگلی پر نہایت اندیشہ اور جوش پھیلا رکھا ہی ✦

بمبئی ۲۱ فروری۔ اخبار ٹائمز آف انڈیا کو ایک خاص تار لنڈن سے اِس مضمون کا آیا ہی کہ خدیو نے سوڈانی فوج مصر کا ارادہ ترک کر دیا۔ اول گرینول نے لارڈ سٹریتھنا ئرن کے ایک سوال کے جواب میں ہوس آف لارڈز میں کہا کہ گورنمنٹ نے پولیٹیکل اور فوجی وجوہات سے قرار دیا ہی کہ ہندوستانی فوج سے سوڈان میں بالکل کام نہ لیا جائیگا ✦

کمیٹی دعوت کناٹ نے قرار دیا ہی کہ ۱۰۰ سو کی بجت کے جناب ڈیوک اور ڈچز آف کناٹ کو ہدیہ دینے کے لئے دیسی پوشاکیں خرید کیجائیں ✦

قاہرہ ۲۰ فروری۔ حفاظت سکیم کے لئے ایک قلعہ بند فوج کو چھوڑ کر ایک جالاک فوج مقام ٹوکر کی حفاظت کے لئے رہا وادی کیطرف روانہ ہوئی تھی جہاں تمام فوجیں جمع ہونگی۔ خرطوم سے خبر آئی ہی کہ جنرل گورڈن بر والغرز یہ ہو رہے ہیں اور اپنا بڑا رعب داب جھلاتے جاتے ہیں۔ دو رجمنٹ انگریزی رسالہ کی اور دو مصری رسالہ کی جنبر انگریزی افسر ہیں اسوان کو جارہے ہیں ✦

لنڈن ۲۱ فروری۔ جنرل گورڈن کے اشتہار کی جسمیں یہہ بیان ہی کہ تجارتی غلاموں پر کوئی قید نہ لگائی جائیگی پورے طور پر تصدیق ہوگئی ✦

قسطنطنیہ ۲۰ فروری۔ مکہ کے شریف اعظم کی درخواست کے موافق دو ہزار ترکی فوج حجاز کو جارہی ہی ✦

لنڈن ۲۲ فروری۔ ہوس آف کامنس کے سپیکر نے کل رات مسٹر بریڈلا کی ایک چٹھی پڑھی جسمیں اُنہوں نے ایک عدالت کے فیصلہ کے ملتوی ہونیکے سبب ہوس میں نہ آنیکو منظور کیا سر سٹفورڈ نارتھکوٹ نے اپنے اعادہ حال پیکار س ریزولیوشن کی کہ مسٹر بریڈلا کو ہوس آف کامنس کے احاطہ سے نکال جائے دوبارہ تصدیق کرنیکی تحریک کی اور اِس تحریک کو کثرت رائے نے منظور کیا ✦

قاہرہ ۲۱ فروری۔ اِس مضمون کی خبریں آئی ہیں کہ جنرل گورڈن مہدی کی ملاقات کو جانیکی تجویز کر رہے ہیں۔ جنرل گراہم کے سکیم میں پہونچنے کی خبر آگئی۔ یہہ فوج اتوار کو مقام ٹوکر کی حفاظت کے لئے روانہ ہوگی ✦

کلکتہ ۲۲ فروری۔ اخبار انگلشمین کا بیان ہی کہ مسٹر ریورس طامسن نے اپنی چھ مہینے کی رخصت کو منسوخ کر دیا اور معمولی طور پر دار جیلنگ کو تشریف لیجائینگے۔ مسٹر برنرڈ بجا ہا کو اپنے عہدہ پر واپس جارہے ہیں مسٹر کراس سنتھہ و بیٹ مسٹر جونس کو ممالک میں سبکدوش کر دئے گئے ہیں ✦

لیڈی رپن صاحبہ معہ ہمراہیان کے ۱۴ مارچ کو کلکتہ سے شملہ کیطرف روانہ ہونگے ✦

قاہرہ ۲۲ فروری۔ یہاں خبر آئی ہی کہ کل مقام ٹوکر دشمن کے حوالہ کیا گیا ✦

ولیعہد مالیر کوٹلہ کی وفات خبر آئی ہی کہ ولیعہد ریاست نے جنکی عمر گیارہ سال کی تھی دفعتاً بیمار ہو کر شنبہ گزشتہ کو انتقال کیا افسوس ✦

اسوان کے جنوب میں کل مصری فوج کا تخمینہ ۴۴ ہزار آدمی کا کیا گیا ہی ان افواج میں سے نصف کے قریب خرطوم کے جنوب میں مقیم ہیں ✦

خبر ہی کہ امیر کابل جنرل غلام حیدر خان دو رجمنٹ اور توپخانہ کی ایک بیٹری کے ساتھہ ترکستان بھیجگیا اور بیان کیا جاتا ہی کہ سردار قزاقان سعدو کے ساتھہ بہت جلد لڑائی ہونیکی اُمید ہی ✦

نمائشگاہ کلکتہ سے جو جواہرات حال میں چوری گئے تھے وہ دستیاب ہوگئے معلوم ہوتا ہی کہ ایک چینی نے یہہ چُرائے تھے۔ یہہ شخص چندر نگر میں جاکر پناہ گزین ہوا تھا اور ۲۰ ماہ حال کو معہ اشیاء مسروقہ کے گرفتار کیا گیا ✦

امرائے حیدر آباد کے نئے خطاب تاریخ تخت نشینی کے بعد جو سب سے پہلا دربار حضور نظام نے فرمایا اُسمیں عمائد اور ارکان ریاست کو مفصلہ ذیل خطابوں سے امتیاز بخشا۔ راجہ نرائن پرشاد بہادر پیشکار کو مہاراجہ ظفر جنگ فرزند دوم امیر کبیر کو۔ شمس الدولہ امام جنگ۔ خورشید الدولہ وحید الملک منور خان کو۔ خان بہادر آغا مرزا بیگ صاحب نائب اتالیق کو سرور جنگ۔ مرزا نصر اللہ صاحب کو۔ دولت یار جنگ۔ حافظ انور صاحب کو۔ محبوب نواز جنگ ہری کرشن صاحب داماد راجہ صاحب پیشکار اور گردھاری پرشاد صاحب کو راجہ بہادر۔ مرزا محمد علی بیگ صاحب اور مولوی

انور اللہ صاحب اور عوض بیگ اور میر ریاست علی صاحب اور سر جہاندار علی صاحب کو خان بہادر +

لودیانہ

موسم بالکل تبدیل ہوگیا ہے۔ سردی رفوچکر ہوئی اور بہار آگئی ہے موسم کی تبدیلی کے ساتھ ہی شہر میں تپ و زکام وغیرہ بیماری کا زیادہ چرچا ہے +

منشی ذبیحند صاحب وکیل جو تھوڑے عرصہ سے ملازمت سرکاری چھوڑ کر وکالت کرنے لگے تھے فریق ثانی سے کچھ روپیہ حاصل کرنیکے جرم میں ماخوذ ہوگئے تھے۔ بعد تحقیقات کامل بنگاہ جناب مسٹر کار سٹیفن صاحب جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر بہادر سے ۳ ماہ قید سخت اور دو سو روپیہ جرمانہ کے سزایاب ہوئے اور ابھی ایک اور مقدمہ دایر ہے۔ ہم افسوس کرتے ہیں کہ ایسے تعلیم یافتہ ہوکر اور عرصہ تک مدرس رہکر ایسے ایسے جرموں میں پھنسے اور زیادہ تر افسوس یہہ ہے کہ قانون ہر وقت یاد کرتے اور قانونی جیتے کرتے کرتے پھر ایسی حرکت کے مرتکب ہوئے۔ یہہ نہایت عبرت کا مقام ہے +

ایک ساہوکار کی چوری ہوگئی ہے۔ کہتے ہیں کہ چوروں نے چولا اُتار کر چوری کی پولیس تحقیقات میں مصروف ہے +

سلف گورنمنٹ کے اجرا کی کارروائی جاری ہے۔ رائے دہندگان کی فہرستیں تیار ہوگئی ہیں سُنا جاتا ہے کہ خاص شہر کے ۶ حلقہ مقرر کیئے جاوینگے ہر حلقہ وار رائے دہندگان کی کثرت رائے سے ممبر مقرر کیا جاویگا۔ اور علاوہ اسکے ۶ ممبر سرکار کی مرضی سے مقرر ہونگے +

دو تین ہفتہ سے دنگل کُشتی کا بوجہ جناب خان بہادر منشی غلام بخش خانصاحب کے ممبر اسسٹنٹ کمشنر ہونے لگا ہے۔ اور خانصاحب کا ارادہ ہے کہ مثل دیگر شہروں کے یہاں بھی سالانہ دنگل جس میں پہلوانوں کو معقول انعام دیئے جایا کرینگے مقرر کیا جاویگا +

شہر کی سڑکوں کی مرمت ہورہی ہے اسپر ہماری یہہ رائے ہے کہ رات کیوقت گڑہاں جہاں ڈالی جاتی ہیں یا ایک کلان لکڑی رستہ بند کرنیکے لئے آویزان کیجاتی ہے وہاں پر لالٹین ضرور لٹکانی جایئے ورنہ لوگوں کو سخت تکلیف ہوگی +

رسید زر

جناب سردار عطر سنگھ صاحب سی آئی ای رئیس بھدوڑ	[illegible]
جناب منشی کیسری سنگھ صاحب از آگرہ	للعہ
جناب منشی برجیع صاحب از مقام سرائی کالہ	۱۰/
جناب منشی گلاب سنگھ صاحب از آگرہ	[illegible]
جناب پادری ایم جی گولڈ سمتھ صاحب از مدراس	[illegible]
جناب سید جوزف حامد صاحب از مدراس	[illegible]
جناب سردار عطر سنگھ صاحب از کمال پور	[illegible]
جناب مسٹر ای کیور تھہ صاحب از امرتسر	[illegible]
جناب منشی عبد اللہ صاحب از کلانور	[illegible]
جناب منشی فضل اللہ صاحب بریگر از کھیڑا بجھیڑا	[illegible]
جناب منشی منور خانصاحب کمپی کسٹ از نادگڈھہ	[illegible]
جناب ٹھاکر صاحب بادول سنگھ صاحب سردار گڈھولادہ	[illegible]
جناب منشی محمد ابراہیم صاحب مدرس نارمل سکول کیمپ انبالہ	[illegible]

دستور العمل نور افشاں

یہہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار بروز پنجشنبہ شایع ہوتا ہے جسمیں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں۔ اول آرٹیکل دینی و دنیوی۔ دوم مضامین ملی و ملکی جن سے فائدہ خاص و عام ہو سوم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے۔ چہارم اخبارات ملکی و ولایتی و تار برقی و گزٹ ممالک پنجاب کا خلاصہ قیمت سالیانہ ایک پرچہ کیواسطے با محصول عہ اور بے محصول [illegible] دو پرچہ کے واسطے للعہ تین پرچہ یا زیادہ کیواسطے جو ایک ہی نام پر منگانے چاہیں فی پرچہ عہ بے محصول جو کوئی چھ پرچہ اکٹھے لیوے اُسکو ایک پرچہ مُفت دیا جاویگا۔ اور جو کوئی بارہ پرچے منگاوے تو علاوہ ایک پرچہ مفت کے ایک جلد پوری بیبل کی دیجاویگی قیمت پیشگی لیجاویگی بغیر قیمت پیشگی کے روانہ نہوگا +

المشتہر

سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

رسالہ

مسمی بہ

تنقید الخیالات

(مصنفہ پادری مولوی عماد الدین صاحب لاہز مقیم امرتسر) کا حصہ چہارم

درباب وحی و الہام بجواب آنریبل مولوی سید احمد خان بہادر بالقابہ

اب چھپکر تیار ہوگیا ہے۔ جو صاحب چاہیں قیمت (۲) بھیجکر کرسچن سوسائیٹی کے کتب خانہ لاہور سے منگوالیں •

اعلان

تمام صاحبان مشتریان اخبار نور افشاں کی خدمت میں التماس ہے کہ بجائے جناب پادری ویری صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ کے میں سپرنٹنڈنٹ مشن پریس مقرر ہوا ہوں اور جناب پادری ویری صاحب کی تبدیلی سہارنپور کو ہوگئی ہے جو صاحب مشن پریس لودیانہ سے معاملہ رکھتے ہوں اور خریداری اخبار نور افشاں کی بابت خط و کتابت کرنا چاہتے ہوں یا منی آرڈر وغیرہ بھیجنا چاہتے ہوں وہ سب صاحب میرے نام پر روانہ کریں +

المشتہر

پادری سی بی نیوٹن صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس

لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری سی بی نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا